This question paper contains **4+2** printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper	:	**5593**
Unique Paper Code	:	**214467**
Name of the Paper	:	**Urdu-A**
Name of the Course	:	**B.A. (Prog.) Urdu**
Semester	:	**IV**

E

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ ذیل کے اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کیجئے: ۱۰

(الف)

قدما اپنی غزلوں میں صرف ایک مطلع کہتے تھے۔ بعد کے شعرا نے اس تحدید کو غیر ضروری خیال کیا اور متاخرین نے کئی کئی مطلعے کہے ہیں۔ بعض اساتذہ کے کلام میں دس دس پندرہ پندرہ بلکہ اس سے بھی زیادہ مطلعے دیکھے گئے ہیں۔

غزل کے اشعار کم سے کم پانچ اور زیادہ سے زیادہ سترہ، بعض کے نزدیک پچیس ہو سکتے ہیں۔ متاخرین نے اس قاعدے کا بھی چنداں لحاظ نہیں کیا اور اکثر شعرا نے اس کی خلاف ورزی میں اگر ایک طرف تین تین اور چار چار اشعار کی غزلیں کہیں تو دوسری طرف سترہ یا پچیس سے زیادہ پچاس پچاس اشعار کی طول غزلیات بھی سرانجام لیں۔

P.T.O.

(ب)

شعر و ادب کا دہلوی دبستان زبان و بیان اور طرزِ فکر و احساس کی چند معین خصوصیات سے عبارت ہے جن میں خلوص، سادگی اور تاثیر بنیادی اہمیت رکھتی ہیں۔ شمالی ہند میں باقاعدہ شاعری کا آغاز اگرچہ 'دیوان ولی' کی اشاعت کے نتیجے میں ہوا لیکن شمالی ہند میں اردو شاعری کا یہ دور جس کی نمائندگی آبرؔو، مضموؔن، ناجؔی اور یک رنگ کرتے ہیں، ایہام گوئی کا شکار ہوگیا۔ ایہام گوئی دہلوی دبستان کی روح کے منافی ہے چنانچہ اگر یہ کہا جائے کہ دبستانِ دہلی کی ادبی اقدار میر تقی میرؔ اور ان کے بعض معاصرین طفیل پروان چڑھیں تو غلط نہ ہوگا۔ (اگر چہ انہوں نے بھی اپنا چراغ ولؔی کے چراغ سے جلایا) میر تقی میرؔ خواجہ میر دردؔ کی غزلیں، میر حسؔن کی 'مثنوی سحرالبیان'، میرامن کی 'باغ و بہار' اور 'غالبؔ کے خطوط' دہلوی دبستان کی نمائندہ تخلیقات ہیں۔

ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے : ۱۰

(الف)

گلوں میں رنگ بھرے بادِ نو بہار چلے
چلے بھی آؤ کہ گلشن کا کاروبار چلے
قفس اُداس ہے یارو، صبا سے کچھ تو کہو
کہیں تو بہرِ خدا آج ذکرِ یار چلے

کبھی تو صبح ترے کنجِ لب سے ہو آغاز
کبھی تو شب سرِ کاکل سے مشکبار چلے
بڑا ہے درد کا رشتہ، یہ دل غریب سہی
تمہارے نام پہ آئیں گے غمگسار چلے
جو ہم پہ گزری سو گزری، مگر شبِ ہجراں
ہمارے اشک تری عاقبت سنوار چلے

(ب)

گئے دنوں کا سراغ لے کر کدھر سے آیا کدھر گیا وہ
عجیب مانوس اجنبی تھا مجھے تو حیران کر گیا وہ
بس ایک موتی سی چھب دکھا کر بس ایک میٹھی سے دھن سنا کر
ستارۂ شام بن کے آیا برنگِ خواب سحر گیا وہ
خوشی کی رت ہو کہ غم کا موسم نظر اسے ڈھونڈتی ہے ہر دم
وہ بوئے گل تھا کہ نغمہء جاں مرے تو دل میں اتر گیا وہ
نہ اب وہ یادوں کا چڑھتا دریا نہ فرصتوں کی اُداس برکھا
یونہی ذرا سی کسک ہے دل میں جو زخم گہرا تھا بھر گیا وہ
وہ میکدے کو جگانے والا وہ رات کی نیند اڑانے والا
یہ آج کیا اس کے جی میں آئی کہ شام ہوتے ہی گھر گیا وہ

۱۰

۳۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے:

(الف)

میں نے سمجھا تھا کہ تو درخشاں ہے حیات
تیرا غم ہے غم دہر کا جھگڑا کیا ہے
تیری صورت سے ہے عالم میں بہاروں کو ثبات
تیری آنکھوں کے سوا دنیا میں رکھا کیا ہے

تو جو مل جائے تو تقدیر نگوں ہو جائے
یوں نہ تھا میں نے فقط چاہا تھا یوں ہو جائے

اور بھی دکھ ہیں زمانے میں محبت کے سوا
راحتیں اور بھی ہیں وصل کی راحت کے سوا

انگنت صدیوں کے تاریک بہیمانہ طلسم
ریشم وطلس کمخواب میں بنوائے ہوئے

(ب)

قدرت ہو حمایت پر ہمدرد ہو قسمت بھی
سلمٰی بھی ہو پہلو میں، سلمٰی کی محبت بھی
ہر شے سے فراغت ہو، اور تیری عنایت بھی
اے طفل حسیں لے چل
اے عشق کہیں لے چل

ان چاند ستاروں کے بکھرے ہوئے شہروں میں
اُن نور کی کرنوں کی ٹھہری ہوئی نہروں میں
ٹھہری ہوئی نہروں میں، سوئی ہوئی لہروں میں
اے خضرِ حسیں لے چل
اے عشق کہیں لے چل

۴۔ دو ادبی دبستان میں کن دبستان کی خصوصیات تحریر کی گئی ہیں اور وہ خصوصیات کیا ہیں ؟ بیان کیجئے۔ ۱۰

یا

''بچھو پھوپھی'' کا خلاصہ تحریر کیجئے۔

۵۔ افسانہ 'آنندی' کی روشنی میں غلام عباس کی افسانہ نگاری پر تبصرہ کیجئے۔ ۱۰

یا

افسانہ 'کارمن' کی کہانی اپنے الفاظ میں لکھئے۔

۶۔ فیض احمد فیض کی غزل گوئی کے عنوان سے ایک مضمون لکھئے۔ ۱۰

یا

ناصر کاظمی کی غزلیہ شاعری کی امتیازی خصوصیات پر روشنی ڈالئے۔

۷۔ ذیل میں سے کوئی تین کی تعریف مع امثال کیجئے : ۱۵

(۱) تشبیہ

(۲) مشبہ

(۳) استعارہ

(۴) استعارہ بالکنایہ

(۵) مجاز مرسل